سوال

'جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی' کی حدیث تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس نے امام کے ساتھ رکوع پالیا اس نے رکعت پالی ۔ یہ روایت ترمذی میں ہے ۔ بعض لوگ اس کو ضعیف اور بعض صحیح گردانتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت میرے علم کے مطابق سنن ابی داود(893) وغیرہ میں موجود ہے ۔ اس کے بنیادی راوی یحیی بن ابی سلیمان کو امام بخاری اور جمہور محدثین نے ضعیف و مجروح قرار دیا ہے ۔ امام ابن خزیمہ (1622) نے بھی اس روایت پر جرح کی ہے اور اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں ۔

تنبیہ : شیخ البانی "مسائل احمد و اسحاق "لاسحاق بن منصور المروزی سے اس کا ایک شاہد لائے ہیں ۔ (دیکھئے الصحیحہ ج 3ص 185ح 188)

جس پر دو طرح سے کلام ہے :

1) اسحاق بن منصور تک صحیح سند مطلوب ہے ۔

مطبوعہ مسائل احمد و اسحاق میں یہ روایت نہیں ملی ۔

2) عبدالعزیز بن رفیع کی عبداللہ بن مغفل سے ملاقات کا ثبوت مطلوب ہے ۔ مختصر یہ کہ یہ روایت اپنے تمام شواہد کے ساتھ ضعیف ہے ۔ (شہادت جنوری 2003)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص373